

آگے بڑھیے، خوشیاں بانٹیے

خدائے بزرگ و برتر ہمارا اتنا ہی امتحان لیتا ہے جتنی ہم میں سے پورا کرنے کی سکت ہوتی ہے۔ اپنی ذات پر اپنے مفادات اور بے جا خواہشات کا بے انتہا بوجھ تو ہم خود ڈال لیتے ہیں۔ مصائب و آلام کا شکار تو ہم خود اپنے ہاتھوں ہوتے ہیں۔

طرز زندگی بلند رکھنے، اپنے عیش و آرام کو طویل تر کرنے اور معاشرے میں اپنی اعلیٰ حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے..... ہم کیا کیا جتن نہیں کرتے؟ صاحب مرتبہ لوگوں کی مدح سرائی، ان کی چاپلوسی اور خوشامد کیے بغیر تو یہ سب دنیاوی آسائشیں حاصل نہیں ہوا کرتی ناں؟ اور جب کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو ہمیں بھی جو ابالان کی ہر جنبش نگاہ کو اہمیت دینی پڑتی ہے اور پھر دوستو..... ہوتا کیا ہے؟

ہم کو تاہ اندیش لوگ حرص و ہوس کی منڈی میں ناجائز خواہشات اور مطالبات کے دباؤ میں اپنی ہستی گنوا بیٹھتے ہیں۔ آج کے نئے نئے پیچیدہ و مہلک امراض ایسی وبا کا شاخسانہ ہیں۔ جن کے علاج کے لیے پھر وہی مال اٹھنے لگتا ہے جسے پانے کے لیے ہم اپنا ضمیر کھود دیتے ہیں اور اپنی ہی دنیا میں بے وقعت، بے قیمت بھی ہو جاتے ہیں۔

دوستو! یہ چند روزہ زندگی ہے۔ نہ جانے کس گھڑی ہم ہزاروں من مٹی تلے جا پہنچیں۔ پھر ہم اپنی زندگی کو پراگندہ کیوں کر ڈالتے ہیں؟ دنیاوی منفعتوں کے لیے اپنی اخروی زندگی کو کیوں تباہ کر ڈالتے ہیں؟

جو لطف سادہ زندگی میں ہے۔ جو مزہ صراطِ مستقیم پر چلنے میں ہے اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ صرف اپنی ذات سے بیار کرنا چھوڑیں۔

دوسروں سے محبت کریں، ان کے کام آئیں، ان کی مشکلات کو کم کرنے کی شعوری کوشش کرنے کی عادت اپنائیں۔

اس سے سکھ ملتا ہے، سکون اور راحت کی دولت ملتی ہے۔ ذرا ان لوگوں سے پوچھیے جن کو یہ اعزاز ملتا ہے۔ جو اس بے پایاں خوشی کی نعمت پر پھولے نہیں ساتے۔

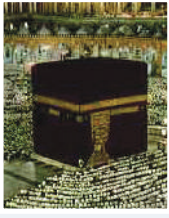
نہ کسی کی حق تلفی کرتے ہیں نہ ہی انصاف کا دامن چھوڑتے ہیں، دوسروں کے حقوق ان تک پہنچا کر قلبی مسرت پاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ایک روز انہیں خدائی میزان کا سامنا کرنا ہے۔ جب سب کچھ کھول کر بیان کر دیا جائے گا۔

ذرا سوچیے! اور فکر کیجیے اور اپنی ذات کے حصار سے نکل کر حقوق العباد کو پہچانیے اور پورے تبتین سے عدل کی وہ رسی تھام لیجیے جو آپ کی پریشانیوں، صعوبتوں، بیماریوں غرض ذہنی، روحانی اور جسمانی ہر بوجھ سے نکال دے گی۔ معاشرے کے اہم افراد ہونے کے ناطے یقیناً یہ آپ کا فرض ہے کہ عوام الناس کی فلاح کے لیے کوشاں رہیں۔

یہ زندگی کا پیغام..... لوگوں کو ان کے کڑے وقت سے بچاؤ کا سند یہ ہے۔

آگے بڑھیے..... اور خوشیاں بانٹیے۔

فرمان الہی



بالتبتین جو مرد اور عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

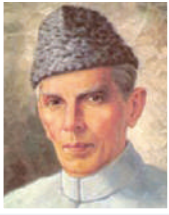
سورہ احزاب آیت 35

فرمان رسول



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں تم کو زیادہ سے زیادہ ذکر الہی کی تلقین کرتا ہوں اور ذکر کرنے والے کی مثال ایسے سمجھو جس طرح کسی کا جانی دشمن نہایت تیزی کے ساتھ اس کا پیچھا کر رہا ہو اور وہ بھاگ کر ایک مضبوط ترین قلعے میں پناہ لے کر اپنے آپ کو بچالے۔ اس طرح بندہ اپنے آپ کو بغیر ذکر الہی کے شیطان سے نہیں بچا سکتا“ (ترمذی)

قائد اعظم نے فرمایا



ہمارے دشمنوں کی ریشر دو اینوں کا موزوں ترین جواب یہ ہے کہ ہم اپنی مملکت کو مضبوط اور منظم بنیادوں پر تعمیر کرنے کا عزم مصمم کر لیں یہ وقت ہے تعمیر کام کا۔ بے غرض خدمت، بے بوٹ ادا کیگی فرض کا۔ آپ کو اپنے قول و فعل دونوں سے اپنی عوام میں ایک نئی روح چھوکنی ہے اسے یہ محسوس کرائیے کہ وہ ایک مقصد عظیم کے لیے کام کر رہی ہے (افسران حکومت پاکستان سے خطاب، کراچی 11 دسمبر 1947)

فرمودہ اقبال



ظلام بحر میں کھو کر سنجنیل جا
ترپ جا بیچ کھا کھا کر بدل جا
نہیں ساحل تری قسمت میں اے موج
ابھر کر جس طرف چاہے نکل جا!

(بال جبریل)

مدیر: مظفر احمد (اسٹنٹ جنرل نیجر)

نائب مدیر: محمد اعظم شاکر

مشاورت: ایم عارف الیاس ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

نمائندہ سینئر ریجن: عبدالحمید انجم تریل: ناصر جاوید

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کیونٹیکٹس ڈیپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9،

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725 بکراچی 75530 ٹیلی فون نمبر: (021)99202819

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ www.statelife.com.pk پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

ایڈیٹریٹل
happy life 2175@yahoo.com

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کے لیے اعزاز

ہے۔ کارپوریشن کے نئے کاروبار، تجدیدی پریکٹس اور دیگر تمام شعبوں میں نمایاں شرح اضافہ ریکارڈ ہوا ہے۔

جناب شاہد عزیز صدیقی نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی معاونت سے بیمہ داروں کے لیے بہترین خدمات کی فراہمی اور نئی پراڈکٹس کے اجرا کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے ہیں۔

کارپوریشن کے افسران، اسٹاف، کارکنان اور فیلڈ کارکنان نے جناب شاہد عزیز صدیقی کی مدت ملازمت میں توسیع پر اظہار مسرت کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔

وفاقی وزارت تجارت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر F.No.2009-Ins-II (30) بتاریخ 16 جون 2011 کے مطابق چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی کی مدت ملازمت میں 12 جون 2011 سے ایک سال کی توسیع کردی ہے۔ اب وہ جون 2012 تک کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین رہیں گے۔

واضح رہے کہ جناب شاہد عزیز صدیقی کے تین سالہ دور میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی مالی پوزیشن مستحکم ہوئی



اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کے لیے

18 ارب 59 کروڑ روپے کے بونس کا اعلان

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی سینئر صحافیوں کو بریفنگ



سرمایہ کاری میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ کارپوریشن کی سرمایہ کاری سے آمدنی 2009ء میں 21 ارب 50 کروڑ روپے تھی جو بڑھ کر 2010ء میں 27 ارب 40 کروڑ روپے تک جا پہنچی۔ اس کارپوریشن کا لائف فنڈ 230 ارب روپے تک جا پہنچا ہے جبکہ 2009ء میں یہ لائف فنڈ 199 ارب روپے تھا۔

واضح رہے کہ سال گزشتہ کی طرح اخلاص لائلٹی بونس (Loyalty Terminal Bonus) کو بھی برقرار رکھا گیا ہے۔ اس سے وہ بیمہ دار مستفید ہوں گے جنہوں نے 20 سال یا اس سے زائد عرصہ تک اسٹیٹ لائف اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ وفاداری کی اور باقاعدہ پریکٹس ادا کرتے رہے۔ کارپوریشن نے اس عہد کو نبھانے پر انہیں لائلٹی ٹرمینل بونس دیا ہے جس کی شرح 200 روپے فی ہزار زریبہ ہے جس سے ان کے زریبہ کی رقم میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس ضمن میں وہ تمام بیمہ دار جن کا پیچوریٹی (تعمیل مدت) یا ڈیٹھ کلیم (اموات کے دعویٰ) 2011ء میں ہوں گے اس بونس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

(تحفظ رپورٹ)

میں خصوصی توجہ دے رہی ہے کیونکہ ہیلتھ انشورنس پاکستان کے مستقبل کی کنجی ہے۔ اس ضمن میں گورنمنٹ نے 3 ارب 50 کروڑ روپے مخصوص کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف نے شریعہ سے متصادم شعبوں میں سرمایہ کاری سے ان خود بچنے کی پالیسی اختیار کی ہوئی ہے۔ فی الوقت کارپوریشن کی جانب سے فوڈز، فرنیچر، گیس سیکر، ریسٹل اسٹیٹ کے علاوہ کثیر القومی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ کارپوریشن کی جانب سے پاکستان یورو بانڈ میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے انتہائی حوصلہ افزا نتائج مل رہے ہیں اور اس بانڈ پر کارپوریشن کو 9 فیصد ریٹرن حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی روپیہ میں جاری با منافع بیمہ پالیسیوں کی مدد میں 18 ارب 37 کروڑ روپے جبکہ اور سیز با منافع بیمہ پالیسیوں پر 22 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے بونس کی رقم بیمہ داروں کی پالیسیوں میں جمع کی جارہی ہیں۔ کارپوریشن سالانہ بنیادوں پر اپنے بیمہ داروں کو اپنی ایجوکیشنل سرفیس آمدنی کا ساڑھے 97 فیصد حصہ بونس کی شکل میں ادا کرتی ہے جو بیمہ زندگی کے کاروبار کے شعبے میں بلند ترین شرح ہے جبکہ ڈھائی فیصد حکومتی منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے مخصوص ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کی تعداد بشمول گروپ لائف 71 لاکھ 52 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے جو سال 2009ء کے مقابلے میں 8 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت ریجن میں 0.8 فیصد لوگ بیمہ شدہ ہیں اور یہ محض اس وجہ سے ہے کہ لوگ اسے موت کے ساتھ لنگ کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بچت کے ساتھ ساتھ بہترین سرمایہ کاری ہے اور 88 فیصد لوگ اپنی زندگی میں ہی اس کے فوائد سمیٹ لیتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیٹ لائف کی

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے اپنے معزز بیمہ داروں کو 28 فیصد کے اضافے سے 18 ارب 59 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا بونس دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ گزشتہ سال 2010ء میں 14 ارب 57 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی تھی۔

مذکورہ بونس سال 2010ء کی ایجوکیشنل و بلیویشن کے مطابق ان بیمہ داروں کے لیے ہے جن کی پالیسیاں با منافع ہیں جبکہ کارپوریشن کی جانب سے رواں سال حکومت پاکستان کو 18 کروڑ روپے کے اضافے سے 49 کروڑ 90 لاکھ روپے مالیت کا منافع دیا جا رہا ہے۔

یہ بات چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں ہیڈ آف کارپوریٹ کمیونیکیشنز جناب مظفر احمد اور ڈویژنل ہیڈ ایف ایس اے جناب اذکار خان و دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ پریس بریفنگ کے دوران کہی۔ شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ کارپوریشن یورپی یونین کے رکن ممالک میں 27 لاکھ اور سیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کے توسط سے بیمہ پالیسیاں فروخت کرنے کی حکمت عملی وضع کر رہی ہے جبکہ متحدہ عرب امارات، کویت اور سعودی عرب کے بعد کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے بحرین میں بھی اسٹیٹ لائف کے دفتر کے قیام کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انشورنس انڈسٹری کو نئے مالی سال کے وفاقی بجٹ میں 10 فیصد خصوصی ٹیکس ڈسکاؤنٹ ملنے کی توقع ہے جس سے بیمہ پالیسی میں سرمایہ کاری مزید پرکشش بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی بی کی اجازت کے بعد اسٹیٹ لائف کی انتظامیہ فی الوقت متعارف کردہ ہیلتھ انشورنس کے فروغ

انتظامی امور پیشہ ورانہ مہارت سے انجام دیئے جائیں، شاہد عزیز صدیقی

پی اینڈ جی ایس ڈویژن کی خصوصی تقریب سے چیئر مین اسٹیٹ لائف کا خطاب



اسٹیج کا منظر (دائیں سے بائیں) جناب عبدالحمید شیخ، جناب شاہد عزیز صدیقی، سید ارشد علی، جناب محمد یحییٰ اور جناب شعیب میر مین تشریف فرما ہیں



ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس عطاء اللہ اے رشید چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی کو گل دست پیش کر رہے ہیں



تقریب سے چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی، جناب عبدالحمید شیخ، جناب عطاء اللہ اے رشید، ڈاکٹر غزالی، جناب محسن عباس، جناب ایم سعید خان اور سید اعجاز علی زیدی کا اظہار خیالات



حاضرین تقریب کی ایک جھلک

چیئر مین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ پی اینڈ جی ایس ڈویژن کا کام یقیناً مشکل ہے تاہم فعال ٹیم کو قائم کرنا، اسے چلانا اور اس سے مطلوبہ فوائد حاصل کرنا ایک آرٹ ہے۔ اس سلسلے میں ہر ایک شخص میں پیک ہونی چاہیے کہ وہ ٹیم ٹیکنیک اور خصوصیات کو اپنانے کی کوشش کرے۔ اپنے فرائض منصبی کو سمجھ کر کام کریں، انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور اپنی ذاتی تھکنگی کو انتقام میں نہ بدلیں۔ وہ پرنسپل آفس میں پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے زیر اہتمام ایک خصوصی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔ جو پرسنل، جنرل سروسز میڈیکل اور اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے افسران و اسٹاف کارکنان کے ساتھ گہمی و پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو موثر انداز میں نبھانے کے عہد کی تجدید کے لیے منعقد کی گئی۔

اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب عبدالحمید شیخ، جناب محمد یحییٰ، جناب شعیب میر مین اور سید ارشد علی کے علاوہ ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید، ڈی جی ایم جناب محسن عباس، چیف میڈیکل ایڈوائزر ڈاکٹر غزالی اور ان کے ذیلی شعبے جنرل سروسز، میڈیکل، اسٹاف ٹریننگ، پی آر او سیل اور ٹرانسپورٹ کے اسٹاف و افسران نے شرکت کی۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے مزید کہا کہ پرموشن اور پوسٹنگ کے معاملات میں پسند یا ناپسند نہیں ہونی چاہیے

انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی بدولت لوگوں میں قوت خرید ختم ہوتی جا رہی ہے۔ چھوٹی چھوٹی بچتوں کے ذریعے سے 20 سال میں ایک معقول رقم جمع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس اب ضرورت بن گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن سرمایہ کاری ایسے شعبوں میں کرتی ہے جو غیر شرعی کاروبار نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف شریعہ سے متصادم شعبوں میں سرمایہ کاری سے خود بچنے کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تکافل ونڈ بھی کھولیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت بیمہ داروں کی تعداد

بلکہ طے شدہ قانونی طریقہ کار کے پیش نظر ہونا چاہیے۔ نیز ملازمین کو بھی اعتراضات پر عدالتوں سے رجوع نہیں کرنا چاہیے۔ جس سے مالی نقصانات بھی ہوتے ہیں اور ادارے کی بدنامی بھی۔ انہوں نے کہا کہ باہم مل بیٹھ کر ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھ کر اپنے مسائل خود حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس پخت کا ایک بہترین ذریعہ ہے جس کے شہرات 88 فیصد بیمہ دار اپنی زندگی ہی میں وصول کر لیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن بیمہ داروں کی بچتوں پر 13.4 فیصد منافع دیتی ہے۔ کوئی ادارہ اتنا منافع دینے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

فرائض منصبی قائد اعظم کے فرمودات کے مطابق ادا کرنے کی ضرورت ہے

اگر ہم اپنائیت، نفسیات اور انتظام کے اصول کی اہمیت کو سمجھ لیں تو پھر ہمارے بڑے بڑے مسائل حل ہو جائیں گے، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کا اظہار خیال



تقریب میں متعلقہ ڈویژن/ڈپارٹمنٹ کے افسران کا چیئرمین اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

ناہمواریوں کے خاکے بھی دکھائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹارگٹ حاصل کرنے کے لیے انسان کے اندر اور باہر کی کیفیات مل کر شخصیات کا روپ دھارتی ہیں۔ شخصیت کو پرکشش اور جاذب نظر بنانے کے لیے انسان کی وضع قطع، لباس کے علاوہ علم کا سرمایہ، انسانی رویہ، مثبت سوچ اور قوت فیصلہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قبل ازیں اے جی ایم (جی ایس) جناب محمد سعید خان اور اے جی ایم (اسٹاف ٹریننگ) سید اعجاز علی زیدی نے اپنے اپنے شعبوں کے کاموں کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کیا اور کاموں میں مزید جدت لانے کا عزم کیا۔ اس موقع پر چیئرمین اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو گلہ سے پیش کیے گئے۔ بعد ازاں تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔ رپورٹ: محمد اعظم شاکر

شعبہ میڈیکل کی سربراہ ڈاکٹر غزالہ نعیمی نے اپنے شعبہ کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تاہم میڈیکل کا شعبہ اچھی صحت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے۔ انہوں نے حاضرین کو مخاطب کر کے کہا کہ میڈیکل کی سہولت بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر وہی جانتا ہے جس کے پاس یہ سہولت میسر نہیں ہے۔ اس نعمت کو ایمانداری سے استعمال کریں اور تاحیات اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ڈپٹی جنرل نیجر (پی ایچ جی ایس) سید حسن عباس نے اس موقع پر حاضرین کو ملٹی میڈیا کے ذریعے پرزنتیشن دی۔ انہوں نے وطن عزیز کے قدرتی خوبصورت مناظر کے علاوہ حالات حاضرہ کی بے ثباتی، معیشت کی زبوں حالی، قدرتی آفات اور معاشرتی

80 لاکھ ہوگی ہے جبکہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت اب مجموعی طور پر بیمہ داروں کی تعداد ایک کروڑ تک جانچنے کی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہیلتھ انشورنس کی اسکیم کے اجراء پر بھی کام ہو رہا ہے جبکہ مقررہ مدت کی خصوصی بیمہ پالیسی کمیٹی پالیسی کا اجراء بھی جلد ہوگا۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر پی ایچ جی ایس جناب عبدالحمید شیخ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج کی میٹنگ کا مقصد ڈویژن کے ملازمین میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے تاکہ مجموعی طور پر کاروبار میں مثبت نتائج سامنے آسکیں اور کارپوریشن ترقی کرے۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ اجتماعی ماحول کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ نظم و ضبط اور تربیت کو مزید موثر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں قائد اعظم کے فرمودات کے مطابق کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ترقی کے لیے مقصد میں لگن، وفاداری، محنت اور نظم و ضبط ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنائیت، نفسیات اور انتظام کے اصول کی اہمیت کو سمجھ لیں تو پھر ہمارے بڑے بڑے مسائل حل ہو جائیں گے۔

اس موقع پر ڈویژنل ہیڈ پی ایچ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید نے حاضرین سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایچ جی ایس ڈویژن نہ صرف اصول و ضوابط پر عمل کراتا ہے بلکہ اس ضمن میں ریجنز کی بھی معاونت کرتا ہے۔ ہم جناب عبدالحمید شیخ کی قیادت میں ہی ترقی کی جانب گامزن ہیں۔ تمام کیڈر میں اپنے اہداف حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم کارپوریٹ کچھ فروغ دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ہاؤس ٹریننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

پرنسپل آفس میں ایک روزہ ٹائم مینجمنٹ کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد



ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب شعیب میر یمن سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

اسٹیٹ لائف، اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں ایک روزہ ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ٹریننگ کا مقصد وقت کے بہترین استعمال کا شعور اجاگر کرنا تھا۔

جس میں تمام ڈویژن اور ڈپارٹمنٹ کے نامزد کردہ افسران نے شرکت کی۔

ٹریننگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ آغاز پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب شعیب میر یمن نے بحیثیت مہمان مقرر، اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ٹائم مینجمنٹ پر نہایت سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے شرکاء سے کہا کہ وقت کے صحیح استعمال کے لیے P.C.S.C. کا طریقہ کار بہت بہتر ہے۔

ڈویژنل ہیڈ پی ایچ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید نے وقت کے موثر استعمال پر روشنی ڈالی اور کوئز کے ذریعے سے ٹائم مینجمنٹ کے مختلف زاویوں سے عمدہ پیرائے میں وضاحت کی۔

اسٹاف ٹریننگ کے سربراہ جناب اعجاز علی زیدی نے پرزنتیشن کے ذریعے ٹائم مینجمنٹ کی افادیت سے شرکاء کو روشناس کرایا علاوہ ازیں ڈپٹی نیجر پی ایچ جی ایس، محترمہ تزئین آفتاب اور محترمہ منیرہ نے دفتری حوالے سے ٹائم مینجمنٹ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی اور اس ضمن میں ایک پرزنتیشن دی۔

ٹریننگ کے اختتام پر مہمان خصوصی ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب عبدالحمید شیخ نے تمام شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ (رپورٹ: سید اعجاز علی زیدی)

پس ماندہ افراد کو ہیلتھ اور لائف انشورنس کی سہولت فراہم کی جائے، آصف علی زرداری

ایوان صدر میں چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی کی اسٹیٹ لائف کی کارکردگی پر بریفنگ



صدر مملکت جناب آصف علی زرداری ایوان صدر اسلام آباد میں لائف اینڈ ہیلتھ انشورنس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، چیئر مین اسٹیٹ لائف بھی اس موقع پر موجود ہیں

گزشتہ دنوں ایوان صدر اسلام آباد میں بسلسلہ ہیلتھ اینڈ لائف انشورنس کے سلسلے کا اہم اجلاس بلایا گیا۔ میٹنگ میں چیئر مین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے ہیلتھ انشورنس کے بارے میں اور وطن عزیز کے پسماندہ اور غریب افراد کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے بارے میں تفصیلات سے صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری کو بریفنگ دی۔

تقریب میں سیکریٹری جنرل جناب ایم سلمان فاروقی، چیئر پرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ، سینیٹر سیدہ صفرا امام، سیکریٹری ٹو پریذیڈنٹ جناب آصف حیات، سیکریٹری ہیلتھ و ترجمان صدر محترمہ نرگس سٹھی، جناب فرحت اللہ باہر، جنرل نیجر (جی اینڈ پی) جناب ندیم بیٹی اور ڈویژنل ہیڈ (ایکچو ٹریل) جناب فیصل ممتاز نے شرکت کی۔

(WHO) کی استعداد کار اور تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تیار و بلی جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اس اسکیم پر عملدرآمد کے لیے تیزی سے کام مکمل کر لیا جائے۔

(تحفظ رپورٹ)

پاکستان ترجیحی بنیادوں پر ملک کے انتہائی پسماندہ طبقات کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات اٹھانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف کی طرف سے دی گئی ہیلتھ اور لائف انشورنس تیار و بلی کو حتمی شکل دی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہیلتھ اور لائف انشورنس کے بارے میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن

اس موقع پر صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ شہریوں کو پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون سے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس منصوبہ بندی کر کے معاشرے کے مختلف طبقات کو ہیلتھ اور لائف انشورنس فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اسٹیٹ لائف کے مابین معاہدہ

ہیلتھ انشورنس کی فراہمی کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب



چیئر مین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی اور چیئر مین بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ ہیلتھ انشورنس کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں جنرل نیجر روپ اینڈ ہیلتھ ڈویژن جناب ندیم بیٹی اور ایم ڈی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام جناب محمد شیر خان بھی نمایاں ہیں

گزشتہ دنوں ایوان صدر اسلام آباد میں چیئر مین بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ اور چیئر مین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے ہیلتھ انشورنس معاہدے کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کا مقصد پاکستان میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت پس ماندہ خاندانوں کو ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

اس تقریب کے دوران حاضرین سے گفتگو کرتے ہوئے محترمہ فرزانہ راجہ نے کہا کہ معاشرے کے نچلے ترین طبقہ میں صحت سے متعلق گھمبیر مسائل ہیں۔ ان مسائل کو کم کرنے کے لیے حکومت نے ہیلتھ انشورنس اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام بہت سے خاندانوں کو فائدہ پہنچائے گا اور ان کے مسائل کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے اجرا کا اعزاز پیپلز پارٹی کی حکومت کو جاتا ہے اور یہ بلاشبہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے وژن کا عکس ہے جو انہوں نے بطور مشن لوگوں کی خدمت کے لیے اپنایا تھا۔

اس موقع پر چیئر مین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ اسکیم مفلس خاندانوں کے لیے مالی مدد کا وسیلہ بن رہی ہے جو ایک مستحق قدم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اسٹیٹ لائف انشورنس

بعد ازاں پورے ملک کے شہروں کو اس اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت لاکھوں انزول خاندان فائدہ اٹھائیں گے جنہیں سالانہ ہیلتھ انشورنس کی مدد میں 25 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

کارپوریشن اس اسکیم کی کامیابی کے لیے پھر پور تعاون کرے گی۔ واضح رہے کہ مذکورہ پائلٹ پروجیکٹ اسکیم کا افتتاح جلد ہوگا اور اس کا آغاز چار شہروں فیصل آباد، بدین، نوشہرہ اور کوئٹہ سے کیا جائے گا۔

2010 میں مجموعی طور پر 7 ارب 85 کروڑ روپے کے کلیمز ادا کیے گئے

کارپوریشن بیمہ داروں کو سرمایہ کاری سے مالی فوائد پہنچا رہی ہے، کاروبار میں اضافہ ہو رہا ہے

اسٹیٹ لائف کے روایتی سالانہ کنونینشن کی افتتاحی تقریب سے چیئرمین کا مندر و بین کو اہداف کے حصول پر خراج تحسین

ثبوت بہترین کارکردگی کی بنیاد پر پاکستان کرڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) کی جانب سے ملنے والی ٹریڈ اے ریٹنگ کو برقرار رکھنا ہے جو صرف اسٹیٹ لائف کو دی گئی ہے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اسٹیٹ لائف حکومت پاکستان کے فلاحی

گزشہ برس اسٹیٹ لائف کو تجدیدی پریمنٹم کی مد میں 19 ارب 54 کروڑ روپے حاصل ہوئے جو 2009ء کے مقابلے میں 27.17 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عوام الناس کو بچت کی طرف راغب کرتے ہوئے کارپوریشن کی مارکیٹنگ فورس نے

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے جنوری تا مارچ 2011ء تک بیمہ پالیسیوں کے مجموعی کلیمز کی مد میں 17 ہزار 655 خاندانوں کو 2 ارب 48 کروڑ روپے ادا کر کے انہیں معاشی مشکلات سے بچایا۔ ان میں بیمہ داروں کے انتقال پر 1702 خاندانوں کو 32 کروڑ



چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کارپوریشن کے بہترین بیمہ کاروں سے خطاب کر رہے ہیں

پروگرام بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مالی امداد کے حق دار لاکھوں خاندانوں کو ایک لاکھ روپے کا گروپ انشورنس دیا جا رہا ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے انٹرنیشنل بزنس کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ 2010ء کے دوران کارپوریشن نے مشرق وسطیٰ میں مقیم 2 ہزار سے زائد مزید پاکستانیوں کو بیمہ زندگی کا

2010ء میں 6 لاکھ 51 ہزار مزید خاندانوں کو بیمہ زندگی کے ذریعے معاشی تحفظ فراہم کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر گروپ اور انفرادی بیمہ کے تحت اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کی تعداد 71 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے تاہم بیمہ زندگی کے ذریعے لوگوں کو معاشی تحفظ کی فراہمی کی بہت گنجائش باقی ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے بتایا

روپے سے زائد جبکہ پالیسی کی تکمیل مدت پر 15,953 خاندانوں کو دو ارب 16 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ یہ بات چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے بھور بن میں اسٹیٹ لائف مارکیٹنگ کنونینشن کے موقع پر قومی میڈیا کے نمائندوں کو بریفنگ کے دوران بتائی۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ 2011ء کی پہلی سہ ماہی کے اختتام پر کارپوریشن ایک لاکھ 43 ہزار 907 مزید خاندانوں کو بیمہ زندگی کے تحفظ کی فراہمی کے ساتھ دو ارب 13 کروڑ روپے سے زائد کا نیا پریمنٹم حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے جو کہ سال گزشتہ کی اسی مدت کے مقابلے میں 27 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے سینئر صحافیوں کے سوالات کے جواب میں بتایا کہ 2010ء میں اسٹیٹ لائف نے پریمنٹم کی مد میں انفرادی بیمہ زندگی کی پالیسیوں کے تحت 9 ارب 33 کروڑ روپے حاصل کر کے 35 فیصد اضافہ کیا جبکہ اسی مدت کے دوران اسٹیٹ لائف نے اپنے بیمہ داروں اور ان کے لواحقین کو مجموعی طور پر 7 ارب 85 کروڑ روپے سے زائد رقم کے کلیمز ادا کر کے بے شمار خاندانوں کو مالی تحفظ فراہم کیا۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا کہ اسٹیٹ لائف حکومت پاکستان کی اس پالیسی پر گامزن ہے جس کی بنیاد عوام الناس کو مطمئن اور خوش حال زندگی فراہم کرنا اور ان کے معاشی مسائل کو بتدریج کم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اعلیٰ سطح کے ایک حالیہ اجلاس میں حکومت پاکستان نے کارپوریشن کی کارکردگی کو سراہا ہے اور مالی مفاد کی مزید اسکیموں کے اجراء کی تاکید کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ



انجی کاسنٹر (دائیں سے بائیں) ملک اسرار حسین، جناب شاہد عزیز صدیقی، سید ارشد علی، جناب شعیب میرمن اور جناب عبدالحمید شیخ

تحفظ فراہم کر کے تقریباً 36 لاکھ یو ایس ڈالر کا نیا پریمنٹم حاصل کیا جس کی شرح اضافہ 16.1 فیصد ریکارڈ ہوئی۔ چیئرمین نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ اسٹیٹ لائف کا انوٹمنٹ پورٹ فولیو فروغ پارہا ہے اور اس ضمن میں 2010 میں سرمایہ کاری کی مد میں تقریباً 27 ارب 73 کروڑ روپے کی بیش قدر آمدنی ہوئی جبکہ

کہ کارپوریشن نئے منصوبوں کے اجراء اور نئے زونل دفاتر کے قیام کو عملی جامہ پہنا رہی ہے تاکہ بیمہ داروں کو مقابلے کے اس دور میں جدید خدمات کی فراہمی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ بینک انشورنس اور ہیکافل کے منصوبوں میں بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف قومی تعمیر و ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ جس کا

کارپوریشن کا لائف فنڈ دو کھرب 30 ارب روپے سے تجاوز کر گیا، بھور بن میں چیئرمین کی میڈیا کو بریفنگ

رواں سال کاروباری اہداف مکمل کر لیے جائیں گے، سید ارشد علی



چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی سینئر میڈیا پرسن کو بریفنگ دیتے ہوئے، اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر (مارکیٹنگ/ جی اینڈ پی) سید ارشد علی اور ہیڈ آف کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ جناب مظفر احمد بھی نمایاں ہیں

آسان بنانے کے اقدامات کیے ہیں جس کے تحت بروقت کاغذات کی تکمیل پر کم سے کم مدت میں گیمز چیک ادا کیے جا رہے ہیں تاہم انہوں نے بتایا کہ بیمہ داروں اور لواحقین کی شکایات میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ اس موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ 2010 میں رٹیل ایسٹیٹ ڈویژن کی خالص آمدنی 24 کروڑ روپے رہی۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ

ریجنز کی کارکردگی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 2011 کی پہلی سہ ماہی میں چاروں ریجنز کی کارکردگی اطمینان بخش رہی اس ضمن میں نئے کاروبار کی مد میں ملتان ریجن نے 36.70 فیصد، سینٹرل ریجن نے 30.81 فیصد، سدرن ریجن نے 17.42 فیصد اور ناردرن ریجن نے 20.42 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا جو ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ بیمہ داروں کی شکایات اور ان

2011 کا ہدف 33 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن کا لائف فنڈ 230 ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ اس موقع پر اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید ارشد علی، ملک اسرار حسین، جناب شعیب میر میمن اور جناب عبدالحمید شیخ کے علاوہ کارپوریشن کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ایک سوال کے جواب میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر گروپ اینڈ پینشن سید ارشد علی نے گروپ اینڈ



کنونینشن کو ایفانرز کے مابین تقریری مقابلے میں بیجا کا ”میں نے کنونینشن کیسے کو ایفائی کیا“ کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں

لائف کاروباری اداروں کو مختلف اہم شہروں میں نئی عمارت تعمیر کر کے دفاتر کے لیے جگہ کی سہولت فراہم کر رہی ہے اس کے علاوہ رواں سال کے دوران سرگودھا، سیالکوٹ اور رحیم یار خان میں نئی بلڈنگز کی تعمیر کا کام شروع کیا جا رہا ہے اس اہم سے بیمہ داروں کے مالی

کے مسائل کے حل کے لیے ایک موثر حکمت عملی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں وضاحت کی کہ گیمز کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ بیمہ داروں یا ان کے لواحقین کی طرف سے ضروری دستاویزات کی تکمیل میں تاخیر ہوتی ہے جبکہ ہم نے اس نظام کو انتہائی

پینشن کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں 96 کروڑ 41 لاکھ روپے سے زائد کا نیا پرمیئم حاصل ہوا جبکہ 2010 میں 1294 گروپس سے 3 ارب 95 کروڑ روپے سے زائد کا پرمیئم حاصل کیا۔ انہوں نے انفرادی بیمہ زندگی کے تحت



مندوبین کنونینشن کی ایک جھلک

حکومت پاکستان نے اسٹیٹ لائف کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے

کنونینشن کے موقع پر منعقدہ سینئر ایگزیکٹو کانفرنس میں مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا



کارپوریشن کے بہترین کارکردگی کے حامل کوالیفائرز جناب محسن رضا، جناب اکبر مغل، جناب ممتاز احمد قریشی، جناب حزب اللہ مین، جناب محمد انور مجتہد، منجستہ ماہدیند برادر شاز یہ چین کنونینشن کے دوران اجتماعت ہیں

کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سچی لگن، مصمم ارادہ، خلوص اور سچائی سے محنت اور عمدہ منصوبہ بندی سے چراغوں کی روشنیاں کبھی مدھم نہیں پڑتیں۔

گیا جنہیں بالترتیب -5000/-، -3000 اور -2000 روپے کے نقد انعامات دیئے گئے جبکہ ہمت افزائی کا انعام -1000 روپے کا نقد انعام دیا گیا اور مبارک باد پیش کی گئی۔



چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی کا کارپوریشن کیٹیگوریٹو ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم کے ساتھ گروپ فوٹو (دائیں سے بائیں) جناب محمد اعظم شاکر، جناب مظفر احمد، جناب شاہد عزیز صدیقی، جناب محمد ناصر اور آگس ایڈورٹائزنگ کے ڈائریکٹر کلائنٹ سروسز جناب آصف منظور رضوی نمایاں ہیں

انہوں نے ایک مرتبہ پھر کوالیفائرز کو مبارک باد دی۔

واضح رہے کہ اس کنونینشن کی کورٹج کے لیے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی بھرپور شرکت سے غیر معمولی کورٹج ملی۔ جس پر چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی نے سی سی ڈی کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ سی سی ڈی کی ٹیم نے کنونینشن ہال کی تزئین و آرائش کے علاوہ کوالیفائرز کو کنونینشن کٹ بھی تقسیم کیے۔ کنونینشن کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض و زول ہیڈ گروپ اینڈ پیپیشن کراچی جناب سلطان مسعود نقی نے ادا کیے۔

ادارہ تحفظ کامیاب کنونینشن کے انعقاد پر تمام مندوبین کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔



رپورٹ..... محمد اعظم شاکر
سی سی ڈی، پرنسپل آفیس

کنونینشن کے دوران ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان نے ملتان زون کی کامیابی کی حکمت عملی بیان کی۔ انہوں نے بتایا کہ تمام زونوں کی مشترکہ کوششوں سے یہ کامیابیاں حاصل ہوئیں اور آئندہ بھی اسی حکمت عملی کے تحت کامیابیاں حاصل کریں گے۔

ریجنل چیف ناردرن ریجن جناب مقصود احمد چوہدری نے 'سیلز تکنیک' کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور فروخت کاری کے اہم نکات حاضرین کو بتائے جنہیں تمام مندوبین نے سراہا۔

اس کے بعد ایک نیلام گھر طرز کا پروگرام ہوا جس میں کارپوریشن اور ان کے مندوبوں کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ صحیح جوابات دینے پر انہیں موقع پر ہی انعامات سے نوازا گیا۔ بعد ازاں تمام کامیاب بیہ کاروں میں شیلڈ تقسیم کی گئیں اور چیئر مین نے مبارک باد پیش کی۔

خطبہ اختتامیہ سے خطاب کرتے ہوئے چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کوالیفائرز کو بڑے دست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آپ کا پیشہ زیادہ معتبر ہے۔ یہ وہ پروکار کام ہے جسے سرانجام دے کر نہ صرف اپنا مستقبل تانناک بناتے ہیں بلکہ ہر دلیہ پر معاشی خوش حالی

مفادات کو تحفظ ملے گا۔

اس موقع پر چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کنونینشن کی افتتاحی تقریب میں بیہ کاروں کو کاروباری اہداف کی تکمیل پر مبارک باد دی اور کہا کہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید موثر بنائیں اور جدید تقاضوں کے عین مطابق عوام الناس کو خدمات فراہم کریں جبکہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کٹھی نے شریک کنونینشن کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور کاروباری مقابلہ جیتنے پر مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رواں سال میں بھی انشاء اللہ تمام کاروباری اہداف مکمل کر لیے جائیں گے۔

اگلے روز کنونینشن 2011ء کے پہلے روز کوالیفائرز نے پتر پائی کی سیر کی جہاں وہ گھر سواری، نشانہ بازی اور کبیل کار سے لطف اندوز ہوئے۔

قبل ازیں افتتاحی تقریب میں تلاوت کلام پاک کے بعد اسمبلی کنونینشن ہال میں قومی ترانے کی دھن میں قومی پرچم لہرایا گیا جبکہ اسٹیج پر بہترین کارکردگی کے حامل کوالیفائرز، سیکرٹری ہیڈ فیصل آباد جناب اکبر مغل، گروپ اینڈ پیپیشن کے سیکرٹری ہیڈ جناب ممتاز اے قریشی، ایریا مینجر کراچی سدرن زون جناب محسن رضا، ہیڈ آفیسر کراچی سدرن زون جناب حزب اللہ مین اور ہیڈ نمائندہ سیالکوٹ زون جناب محمد انور کو چیئر مین اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے ہمراہ نشست دینے کا اعزاز دیا گیا۔

بعد ازاں کوالیفائرز کے مابین تقریری مقابلے بھی ہوئے جس کا عنوان 'میں نے کنونینشن کے لیے کیسے کوالیفائی کیا' ہر ریجن سے دو افراد کو منتخب کیا گیا اور پانچ منٹ کا دورانیہ دیا گیا تھا جبکہ مصنفین میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر پی ایچ ایس جناب شعیب میر مین اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پی ایچ ایس جناب عبدالغنیظ شیخ تھے۔ تقریری مقابلے میں اول، دوم، سوم پوزیشن آنے والے بالترتیب کراچی سدرن کے سیکرٹری ہیڈ جناب عمران نیانی، سیالکوٹ زون کے ایریا مینجر جناب محمد صغیر، فیصل آباد زون کے سیکرٹری ہیڈ جناب رانا ثاقب، جبکہ حوصلہ افزائی انعام سہیل زون کی سیکرٹری ہیڈ محترمہ کوثر سلطانہ کو دیا



جناب سلطان مسعود نقی اور جناب عبدالغفار
کنونینشن کی کارکردگی کے دوران انعامات کرتے ہوئے

اسٹیٹ لائف ترقی کی راہوں پر گامزن ہے، شاہد عزیز صدیقی

دہلی میں گولڈ میڈلز اور تقسیم انعامات کی تقریب میں چیئرمین اسٹیٹ لائف کی گفتگو



انجمن کا منظر..... چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، مہمان خصوصی جناب طارق اقبال سومرو، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سجاد حیدر اینڈ کو جناب محمد نعیم زول چیف گلف جناب خالد محمود شاہد اور ایریا مینجر جناب لیاقت علی بھٹی تشریف فرما ہیں

انڈکشن اور پکیشن انویسٹمنٹ پلان کی وجہ سے اب گلف زون 35 فیصد اضافہ دکھارہا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا چھ فیصد منافع اپنے معزز بیمہ داروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ گلف زون کا لائف فنڈ 20 لاکھ روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیلری سیونگ اسکیم جو ہمارے متوسط طبقے کے لیے انتہائی مفید ہے۔ انہوں نے تو فیصلہ جزل سے گزارش کی کہ وہ لوگوں کو اپنے دفتر کے توسط سے باور کرائیں کہ اسٹیٹ لائف جیسے مضبوط ادارے میں بیمہ زندگی کے ذریعے اپنی بچتوں کو جمع کروائیں جبکہ تجارتی حلقے اپنا سرمایہ اسٹیٹ لائف میں جمع کرائیں اس سے انہیں دہرا فائدہ ہوگا۔ بچت کے ساتھ ساتھ تحفظ بھی فراہم ہوگا اور سرمایہ کاری بھی مفید رہے گی۔

واضح رہے کہ گلف زون کی اس تقریب میں اسٹاف افسران، مارکیٹنگ فورس کے علاوہ پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر جناب ریاض فاروق ساہی، نائب صدر خواجہ تنویر، ایگزیکٹو ممبر جناب سعید

تحسین پیش کیا اور انعامات حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر تو فیصلہ جزل نے کہا کہ اسٹیٹ لائف معاشی طور پر ایک مضبوط ادارہ ہے لہذا عوام الناس اپنی بچتیں اس قومی ادارے میں جمع کروائیں تاکہ ادارے کے ساتھ ساتھ ملک پاکستان کو بھی فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی سفارت خانہ آپ لوگوں کی خدمت کے لیے ہر وقت کھلا ہے اور آپ کی پروڈکٹ کی ترقی کے لیے ہر قسم کی معاونت کریں گے۔ انہوں نے اس موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی اور زول چیف جناب خالد محمود شاہد کا شکریہ ادا کیا۔

قبل ازیں زول چیف گلف جناب خالد محمود شاہد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمان خصوصی جناب طارق اقبال سومرو کی آمد پر خوش آمدید کہا اور چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب میں نے گلف زون کا چارج سنبھالا تو یہ زون منفی میں تھا اور اس ضمن میں منصوبہ بندی کی گئی، نئی فیلڈ فورس کی

اسٹیٹ لائف کے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ اسٹیٹ لائف کا قومی ادارہ ہر میدان میں ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ کارپوریشن کی بہترین سرمایہ کاری کی وجہ سے بیمہ داروں کو اس کے فوائد پہنچ رہے ہیں۔ وہ گزشتہ دنوں دہلی میں گلف زون کی گولڈ میڈلز اور بیمہ کاروں کی تقریب تقسیم انعامات میں حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے حکومت پاکستان کی فلاحی اسکیم بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ اسکیم مفلس خاندانوں کے لیے مالی امداد کا وسیلہ بن رہی ہے اور اسٹیٹ لائف اس اسکیم کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے پاکستانی ایسوسی ایشن کے کردار کو بھی تحسین پیش کیا کہ ان کی کاوشوں سے اسٹیٹ لائف کی مزید برآں بچتیں کھل رہی ہیں۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے تو فیصلہ جزل کی تقریب میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور ادارے میں اعلیٰ کارکردگی کے حامل بیمہ کاروں کو خراج



چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی اور جناب طارق اقبال سومرو حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں



چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی سلیز مینجر جناب ہارون ترقی کو بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کر رہے ہیں ان کے ہمراہ زول چیف جناب خالد محمود شاہد اور جناب طارق اقبال سومرو نمایاں ہیں



تقریب کے مہمانان اور فیلڈ مارکیٹنگ افسران کا گروپ فوٹو

زائد علی، پریس کونسل مسز زاہدہ پروین، کنٹری ویلفیئر اتاشی جناب اظہر علی تالپور، ویزہ تو فیصلہ جناب محاذ خاں نیازی، اکاؤنٹنٹ پاکستان تو فیصلہ جناب ایم عباسی کے علاوہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔

گلف زون کے ٹاپ لیڈرز ایریا مینجر لیاقت علی بھٹی، سلیز مینجرز جناب محمد آصف منہاس اور سلیز نمائندہ جناب عمران لودھی کو خصوصی نشستوں پر بٹھایا گیا۔ تقریب میں نظامت کے فرائض سیکٹر ہیڈ جناب خادم حسین عابد نے انجام دیئے۔ تقریب کا آغاز سلیز مینجر جناب ہارون ترقی نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نعت رسول مقبول کی سعادت جناب آفتاب احمد نے حاصل کی۔ (تحفظ رپورٹ)

فیصل آباد زون کی رنگارنگ تقریبات

زون کی تاریخ کا سب سے بڑا لکی ڈرا، انعامات کی تقسیم اور ملکہ کوہسار مری کی سیر کا احوال



ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی، ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم کے ہمراہ پیپرز کا بین دبا کر قرعہ اندازی کرتے ہوئے



سید ارشد علی، سیکرٹری ہید محمد اکبر مغل کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے

ریجنل چیف (سینئر) چوہدری مدد علی انجم کی طرف سے جاری کردہ مقابلہ دسمبر کے رنگ فیلڈ فورس کے سنگ کوالیفائرز کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر (مارکیٹنگ) سید ارشد علی کے ساتھ پر تکلف کھانا ایک مقامی ہوٹل میں دیا گیا جس میں تقریباً 400 کوالیفائرز نے شرکت کی۔ اس تقریب میں تمام ڈپارٹمنٹل ہیڈز اور سیکرٹری ہڈز کو خصوصی طور پر ریجنل چیف کی جانب سے مدعو کیا گیا۔

تقریب میں ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم اور زونل سربراہ جناب محمد رمضان شاہد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی کو فیصل آباد آمد پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر آؤ عمرہ کی قسمت آزمائش کے مقابلہ جات کی قرعہ اندازی سید ارشد علی نے کی جو 118 انعامات پر مشتمل تھی اس میں 3 عدد خصوصی انعامات برائے عمرہ کے لیے تھے۔ تقریب کے اختتام پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید ارشد علی نے



ایگزیکٹو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی، ریجنل چیف مدد علی انجم اور زونل سربراہ محمد رمضان شاہد شرکاء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے



ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی اور زونل ہیڈ جناب رمضان شاہد موٹرسائیکل کی چابی سٹیز فیچر محمد انور کو دے رہے ہیں جناب عبدالناصر جاوید، میاں انوار حسین اور معظم علی معظم بھی تصویر میں نمایاں ہیں

سیٹ، 25 عدد موٹرسائیکل فون 180 عدد بریف کیس کی قرعہ اندازی اپنے دست مبارک سے کی اور انعامات تقسیم کیے۔

علاوہ ازیں زونل سربراہ فیصل آباد زون جناب محمد رمضان شاہد کی قیادت میں ملکہ کوہسار مری کی سیاحت کا مقابلہ جیتنے والے کوالیفائرز کا قافلہ روانہ ہوا۔ ایک سو سے زائد کامیاب بیمہ کاروں کو ایک کوچ کے ذریعے لے جایا گیا۔ مری میں 2 دن قیام کے دوران برف باری کے نظاروں سے تمام دوست احباب خوب لطف اندوز ہوئے۔ مری قیام کے دوران پی سی مظفر آباد میں تمام کوالیفائرز کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔ علاوہ ازیں کامیاب بیمہ کاروں نے مختلف مقامات، پتہ پتہ تھیاگلی، ایوبیہ اور راول ڈیم وغیرہ کی سیر سے بھی لطف اندوز ہوئے اور زون کی طرف سے جاری کیے گئے اس طرح کے مقابلہ جات کو سراہا۔

رپورٹ: معظم علی معظم

تمام مقابلہ جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔ ریجنل چیف اور زونل ہیڈ کو شاندار کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا اور اسی طرح کے مقابلہ جات جاری رکھنے پر پھر پورے زون کی یقین دہانی کرائی۔

دریں اثناء فیصل آباد کے مقامی ہوٹل میں ایک اور تقریب کا انعقاد ہوا جس میں تقریباً 1500 فیلڈ فورس نے شرکت کی اور اس تقریب میں ایریا مینیجر سیکرٹری ہڈ زون ڈپارٹمنٹل ہیڈز کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ اس عظیم الشان تقریب کے مہمان خصوصی جنرل فیچر مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی تھے جنہوں نے نہ صرف اس پر وقار تقریب کو سراہا بلکہ اپنی روایتی خوبصورت تقریر سے بیمہ زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بعد ازاں 350 انعامات (جس میں ایک عدد پیمبر پرائز سوزوکی مہران کار اور دیگر انعامات میں 5 موٹرسائیکل، 5 عدد ٹیکنیکل 21 انج ٹیلی ویژن، 5 عدد ریفریجریٹرز، 20 واشنگ مشین، 20 عدد مائیکرو ویو اوون، 30 عدد ٹریسٹ، 50 عدد دینی



فیصل آباد اسٹیٹ لائف کارپوریشن آف پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں قرعہ اندازی کے موقع پر ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ ایس ایچ کاظمی، زونل ہیڈ رمضان شاہد، اسسٹنٹ جنرل فیچر معظم علی معظم، فیچر رائے محبوب عالم، ایریا مینیجر مقبول احمد راتھ خطاب کر رہے ہیں، جبکہ مہمان خصوصی خوش نصیبوں کو کار اور موٹرسائیکل کی چابی دے رہے ہیں

بہترین منصوبہ بندی سے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں

سدن ریجن کے زیر اہتمام کاروباری مقابلے کی تقریب میں ریجنل چیف ایس ایچ رضا کا اظہار خیال



تمام زونل ہیڈز ریجنل چیف سدن جناب ایس ایچ رضا کے ساتھ اظہار تکمیل کرتے ہوئے گل دست پیش کر رہے ہیں



ریجنل چیف سدن سید حسن رضا، زونل ہیڈز جناب اقبال گل، جناب درمحمد بالادی، جناب گیان چند، جناب صفیر عابد رضوی اور جناب ظہور احمد بھٹی کو اعلیٰ کارکردگی دکھانے پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

تمام زونل ہیڈز نے اپنے مکمل تعاون اور کادشوں کو بروئے کار لانے کا اعادہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ سال 2011 میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سدن ریجن کو کامیابی کی نئی منزل تک پہنچائیں گے۔

2010ء اور مئی 2011 تک کا مختصر کاروباری تجزیہ پیش کیا اور تمام نمایاں زونل ہیڈز، سیکرٹری اور ایریا مینجرز کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے تمام رفقا کار پر زور دیا کہ بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے اہداف کو حاصل کریں۔ انہوں نے تمام زونل ہیڈز

گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف سدن ریجن کے زیر اہتمام ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کاروباری اہداف کے حصول کے لیے 2011ء کی بہتر منصوبہ بندی کی گئی۔

اس تقریب میں جنرل نیچر مارکیٹنگ، جناب شوکت حسین کاظمی کو بھی شرکت کرنا تھی لیکن وہ علالت کے باعث شرکت نہ کر سکے تاہم انہوں نے اپنے شرکاء کے لیے نیک تمناؤں کے اظہار کے لیے خصوصی پیغام بھیجا۔

تقریب کے دوران تمام ایریا مینجرز کو جنہوں نے سال 2010ء میں ایک کروڑ یا اس سے زائد پریمیم سال اول کی مد میں حاصل کیا انہیں ایک خوبصورت یادگاری شیلڈ دی گئی۔ یاد رہے کہ سدن ریجن میں سال 2010ء میں 76 ایریا مینجرز نے ایک کروڑ یا اس سے زائد پریمیم حاصل کیا تھا۔ سدن ریجن کے 10 نمایاں سیکرٹری اور 3 زونل ہیڈز جن میں، جناب محمد اقبال گل (زونل ہیڈ کراچی سدن زون) جناب درمحمد بالادی (زونل ہیڈ حیدرآباد زون) اور جناب گیان چند زونل ہیڈ (کراچی ایسٹرن زون) کو سال 2010 میں بہتر ٹارگٹ کے حصول کی شرح کی بنیاد پر خوبصورت انعامی نشان پیش کیا گیا۔

علاوہ ازیں سدن ریجن کے 3 سرفہرست زونل ہیڈ جنہوں نے مئی 2011ء تک بہتر ہدف کی حصول کی شرح حاصل کی انہیں بھی ایک یادگاری شیلڈ دی گئی جن میں زونل ہیڈ سکھر جناب صفیر عابد رضوی زونل ہیڈ میر پور خاص جناب ظہور احمد بھٹی، زونل ہیڈ کراچی ایسٹرن زون جناب گیان چند، بالترتیب اول، دوم اور



ریجنل چیف سدن ریجن سید حسن رضا حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں



رپورٹ..... محمد عارف
پی ایس ٹو، ریجنل چیف (سدن ریجن)

سیکرٹری اور ایریا مینجرز اور ان کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا جن کی محنت کی بدولت سدن ریجن نے اسٹیٹ لائف میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

سوم رہے۔
تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریجنل چیف ساؤتھ جناب ایس ایچ رضا نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور سال